از: حضرت غوثی شاہ
ماخذ طیبات غوثی

خاتم الانبیاءؐ

محمدؐ رحمۃٌ لِلّعالمیں ہے
محمدؐ بادشاہ مرسلین ہے
محمدؐ خاتمِ کل انبیاء ہے
محمدؐ نورِ رب العالمیں ہے
خدا رحمن ہے دونوں جہاں کا
محمدؐ رحمۃً لِلّعالمیں ہے
محمدؐ کو بنا کر حق یہ بولا
محمدؐ سا دو عالم میں نہیں ہے
محمدؐ کی عجب پیاری ہے صورت
کہ شیدا جس پہ صورت آفریں ہے
محمدؐ یا محمد یا محمدؐ
یہی وردِ دل و جانِ حزیں ہے
محمدؐ پر فدا سو جانِ غوثی
یہ اس کا جانِ جان ایماں و دیں ہے

لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین ۲ / ۲۲

۸۶ - ۹۲ ، حضرت محمد صلعم خدا کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و سلم کے خاتم الانبیاء ہونے کی دلیل بنام

خاتم النبیینؐ

خاتم الانبیاء سلام علیک — سید الاصفاء سلام علیک

مرتبہ

مولانا غوثوی شاہ

خلف خلیفہ و جانشین حضرت صحوی شاہؒ

اشاعت بار اول

بموقعہ یاد وصال

حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ

و حضرت سیدی پیر صحوی شاہ صاحب علیہ الرحمہ

بتاریخ یکم نومبر 96ء م ۱۸ / جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ بروز جمعہ

بموقعہ ختم نبوت کانفرنس ۔ منعقدہ خلوت میدان ، حیدرآباد ۔

ناشر ادارۃ النور " بیت النور " 845_3_16 ، (309) ، چنچل گوڑہ ، حیدرآباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

"حضور اکرمؐ کے مقدس اہل بیتؑ کے نام"

مسلمانوں کے لئے جو فرائض لاگو ہیں، ان میں نماز فرض اول ہے، اور نماز کا ٹکاؤ قعدہ میں التحیات اور درود ابراھیمؑ کا پڑھنا ہے اور درود ابراھیمؑ میں اللھم صلی علی محمد کے بعد و علی آل محمد لازم ہے۔

یعنی حضرت سیدنا محمد صلعم کے ساتھ آل رسولؐ پر بھی ہر نماز فرض، سنت اور نفل میں درود بھیجا جارہا ہے بغیر درود کے نماز ہی نہیں۔

پس میں اپنی اس کوشش کو ان نفوس مقدسہ اہل بیت اطہار کرام حضرت سیدۃ النساء سیدہ فاطمہؓ بنت رسولؐ اللہ و حضرت سیدنا امام حسن و سیدنا حضرت امام حسینؑ و سیدنا حضرت علی اکبر و سیدنا حضرت علی اصغر علیھم الصلوۃ والسلام سے نسبت انتساب دیتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ میری اس پیشکش کو وہ اپنے نانا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش فرمائیں۔

لاج رکھنا کہ میں تمہارا ہوں
میری جیت اور ہار تم سے ہے
گر قبول افتد زہے عز و شرف

فقط خاکپائے اہل بیت، فقیر غوثوی شاہ

شانِ محمدیؐ

فقر و شاہی واردات مصطفیٰؐ است
ایں تجلی ہائے ذات مصطفیٰؐ است

اے ظہور تو شباب زندگی
جلوہ ات تعبیر خواب زندگی

یارسول اللہ صلعم آپ کا ظہور زندگی کا شباب ہے اور آپؐ کا جلوہ خواب حیات کی تعبیر ہے۔

موسیٰؑ زہوش رفت بیک جلوۂ صفات
تو عین ذات می نگری در تبسمی

حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ایک صفاتی جلوے کو دیکھ کر بے ہوش ہوگئے مگر یارسول اللہ صلعم آپؐ کا یہ مرتبہ ہے کہ عین ذات اللہ کو دیکھ رہے ہیں اور مسکرا رہے ہیں۔(از علامہ اقبالؒ)

ختم نبوت پر قرآنی شواہد

وارسلنک للناس رسولا ۞ ۴

اور اے محمد صلعم ہم نے آپ کو تمام نوع انسانی کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

۞

قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا ۞ ۷

اے محمد صلعم آپ تمام بنی نوع انسانی سے کہہ دو کہ میں تم سب کی طرف رسول ہوں۔

۞

وما ارسلنک الا کافۃ للناس بشیرا ونذیرا ۞ ۲۴/۱۰

اور اے محمد صلعم ہم نے آپ کو تمام نوع انسانی کی طرف بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے (بشیر ۔ نیک اعمال کے نتائج کی خوشخبری و بشارت دینے والا جس کا صلہ جنت ہے ۔ نذیر ۔ برے اعمال کے نتائج سے ڈرانے والا جس کا صلہ جہنم ہے۔

۞

ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون ۞ ۹/۳۳

اللہ وہ ہے جس نے اپنے رسول (حضرت محمد صلعم) کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے کل مذاہب پر غالب کرے خواہ اس کو مشرک برا ہی کیوں نہ مانیں۔

○

وماارسلناک الا رحمۃ للعالمین ○ (انبیاء)

اے محمد صلعم ہنیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر آپ سارے عالم کے لئے رحمت ہیں۔

ماکانَ محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبین وکان اللہ بکل شئی علیما ○ ۴۰/۲۳

محمد صلعم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ ہنیں ہیں، بلکہ اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے سلسلہ آمد کو ختم کرنے والے آخری نبی ہیں اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

○

تکمیل دین کا اعلان خداوندی، بہ زبان محمدیؐ

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا ○ ۶/۵

(اے محمد صلعم آپ کہہ دیجئے) کہ آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور اس طرح اپنی نعمت کا اتمام کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کو دین قرار دیا۔

دلیل ختم نبوت :

* حدیث نبوی : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ " بنی اسرائیل کی قیادت انبیاء کیا کرتے تھے ۔ جب کوئی نبی مرجاتا تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا مگر میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا (لانبی بعدی) بلکہ خلفاء ہوں گے
(بخاری کتاب المناقب)

○

* رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے چھ باتوں میں انبیاء پر فضیلت دی گئی ۔ اور چھٹی فضیلت آپ نے یہ بیان فرمائی کہ میرے اوپر انبیاء کا سلسلہ ختم کردیا گیا" ۔ (رواہ ومسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

○

* رسول اللہ صلعم نے فرمایا " مجھ پر " رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہوگیا، میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہے اور نہ کوئی نبی ۔ (ترمذی، مسند احمد)

○

* رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو ۔ (ابن ماجہ، کتاب الفقہ)

○

* رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کے " میری امت میں تیس کذاب جھوٹے ہوں گے جن میں سے ہر ایک نبی ہونے کا دعوی کرے گا ،

حالانکہ میںؐ خاتم النبین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (ابو داؤد، کتاب الفقہ)

○

حدیث نبوی : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی (امام احمد ترمذی، امام حاتم، زرقانی جلد ۵ /۲٦۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اب رسالت اور نبوت منقطع ہو چکی ہے لہذا میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی ہوگا"۔

* قال البنی صلے الله علیه وسلم سیکون فی امتی ثلثون کذابا کلهم یزعم انه نبی وانا خاتم النبین لانبی بعدی ○ (رواہ مسلم)

○

* رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "میری امت میں تیس شخص ایسے ہوں گے۔ جو کذاب جھوٹے ہوں گے ان میں سے ہر ایک کا گمان یہ ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میںؐ خاتم الانبیاء ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

○

"ختم نبوت پر اجماع صحابہ کرامؓ"

قرآن و سنت کے بعد تیسرے درجے میں اہم ترین حیثیت صحابہ کرامؓ کے اجماع" کی ہے، یہ بات تمام معتبر تاریخی روایات سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلعم کے پردہ فرمانے (وفات) کے فوراً بعد جن لوگوں نے نبوت کا دعوی

کیا اور جن لوگوں نے ان کی نبوت تسلیم کی ۔" ان سب کے خلاف صحابہ کرام نے بالاتفاق جنگ کی تھی" ۔

چنانچہ " مسلمہ کذاب " لعنة الله عليه کا معاملہ قابل ذکر ہے یہ شخص نبی صلعم کی نبوت کا منکر نہ تھا بلکہ اس کا دعوے یہ تھا کہ اسے (معاذ اللہ) حضور صلعم کے ساتھ شریک نبوت کیا گیا ہے ۔ جس کی وجہ سے وہ خارج اسلام ٹھہرایا گیا اور اس پر صحابہ کرام نے فوج کشی کی اور حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا کہ " ان کی عورتوں اور بچوں کو غلام بنالیا جائے (چونکہ وہ مُرتد اور کافر ہوگئے تھے) اور یہ کارروائی حضور صلعم کی وفات کے فوراً بعد سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قیادت میں اور صحابہؓ کی پوری جماعت کے اتفاق سے ہوئی ۔" اجماع صحابہؓ کی اس سے زیادہ صریح مثال شاید ہی کوئی اور ہے ۔

"ختم نبوت پر اجماع ائمہ" و علمائے مفسرہ"

* اجماع صحابہ کے بعد جس چیز کو حجت کی حیثیت حاصل ہے ۔ وہ دور صحابہ کے بعد آئیمہ کرام اور علمائے امت کا اجماع ہے ۔ پہلی صدی سے لیکر آج تک ہر زمانے کے اور پوری دنیائے اسلام میں ہر ملک کے علماء اس عقیدے پر متفق ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے بعد کوئی شخص نبی ہنیں ہوسکتا اور یہ کہ جو بھی آپ صلعم کے بعد نبوت کا دعوی کرے یا اس کو مانے وہ مرتد، کافر اور خارج اسلام ہے ۔

جواز اجماع ائمہ بر ختم نبوت

اہل سنت والجماعت کے سب سے پہلے امام جنہوں نے فقہ کی بنیاد رکھی یعنی حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ (۸۰ھ - ۱۵۰ھ) کے زمانے میں ایک شخص نے نبوت کا دعوی کیا اور کہا "مجھے موقع دو کہ میں اپنی نبوت کی علامات پیش کروں" جب یہ بات حضرت ابو حنیفہؒ کے گوش گزار ہوئی تو آپؒ نے فرمایا کہ : "جو شخص اس سے نبوت کی کوئی علامت طلب کرے گا - وہ بھی (اس کے ساتھ) کافر ہو جائے گا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "لانبی بعدی"۔ (مناقب الامام الاعظم ابی حنیفہؒ)

* علامہ ابن جریر طبری (۲۲۴ھ - ۳۱۰ھ) اپنی مشہور تفسیر قرآن میں سورۃ احزاب کی آیت ۴۰ مطلب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جس نے نبوت کو ختم کردیا اور اس پر مہر ،Seal لگادی اب قیامت تک یہ دروازہ کسی کے لئے نہیں کھلے گا۔

* حضرت امام طحاوی (۲۳۹ - ۳۲۱ھ) سلف صالحین اور خصوصاً حضرت سیدنا ابو حنیفہ، حضرت امام ابو یوسف اور حضرت امام محمد رحمہم اللہ کے عقائد بیان کرتے ہوئے نبوت کے بارے میں یہ عقیدہ تحریر فرماتے ہیں" وہ یہ کہ حضرت محمد رسول اللہ صلعم اللہ کے برگزیدہ بندے اور پسندیدہ رسول ہیں اور وہ خاتم الانبیاء، امام الاتقیاء سید المرسلین اور حبیب رب العالمین ہیں ان کے بعد نبوت کا یہ دعوی گمراہی اور خواہش نفس کی بندگی ہے" - (شرح الطحاویہ فی العقیدہ السلفیہ)

* حضرت علامہ زمخشری (۴۶۷ھ - ۵۳۸ھ) تفسیر کشاف میں لکھتے ہیں " آپ صلعم کے بعد کوئی شخص نبی نہ بنایا جائے گا - حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہوں گے تو وہ بھی شریعت محمدیہ کے پیرو اور آپ کے قبلے کی طرف نماز پڑھنے والے کی حیثیت سے نازل ہوں گے گویا کہ وہ آپ حضرت محمد صلعم ہی کی امت کے ایک فرد ہیں -

* حضرت علامہ بیضاوی (متوفی ۶۸۵ھ) اپنی تفسیر انوار التنزیل " میں لکھتے ہیں : آپ صلعم انبیاء میں سے آخری نبی ہیں -

آپ نے تمام انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا یعنی انبیاء کے سلسلے پر مہر کر دی گئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کے بعد نازل ہونا " ختم نبوت " پر (قادح) ہنیں ہے بلکہ جب وہ نازل ہوں گے تو آپ ہی کے دین پر ہوں گے -

* حضرت علامہ ابن کثیر (متوفی ۷۷۴) اپنی مشہور تفسیر (ابن کثیر) میں لکھتے ہیں :

حضورؐ کے بعد جو شخص بھی اس مقام کا دعوے کرے وہ جھوٹا ، مفتری دجال ، گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے خواہ وہ کیسے ہی فرق عادت (کرامات) شعبدہ جادو اور طلسم اور کرشمے بنا کر لے آئے -

* فتاویٰ عالمگیری ، جسے بارھویں صدی ہجری (۱۲۰۰ھ) میں مغل شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے حکم سے ہندوستان کے بہت سے اکابر علماء نے مرتب کیا تھا - اس میں لکھا ہے کہ :

اگر کوئی آدمی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی کی حیثیت سے

نہ مانے تو وہ مسلم ہنیں ہے۔

الحاصل قرآن مجید اور احادیث نبوی اور آئیمہ و علماء کے دلائیل کی رو سے ختم نبوت " اسلام کے ان بنیادی عقائد میں سے ہے جن کے ماننے یا نہ ماننے پر آدمی کے کفر و ایمان کا انحصار ہے۔

ہم بہ ہوش و حواس اس بات پر گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حاجت روا ہنیں اور حضرت محمد صلعم اللہ کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے آخری رسول ہیں۔

وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد و علیٰ آلہ وسلم

"انبیاء کی بعثت کن حالتوں میں ہوئی"

قرآن مجید سے پتہ چلتاہے کہ صرف چار حالتیں ایسی ہیں جن میں انبیاء مبعوث ہوئے ہیں۔

* اول یہ کہ کسی قوم میں پہلے کبھی کوئی نبی Prophet نہ آیا ہو اور کسی دوسری قوم میں آئے ہوئے نبی کا پیغام بھی اس تک نہ پہونچ سکتا ہو۔

* دوم، یہ کہ پہلے گزرے ہوئے نبی کی تعلیم بھلادی گئی ہو یا اس میں تحریف (ردوبدل) ہوگئی ہو اور اس کے نقش قدم کی پیروی کرنا ممکن نہ رہا ہو۔

* سوم، یہ کہ پہلے گزرے ہوئے نبی کے ذریعے مکمل تعلیم و ہدایت لوگوں کو نہ ملی ہو اور تکمیل دین کے لئے مزید انبیاء کی ضرورت ہو۔

* چہارم، یہ کہ ایک نبی کے ساتھ اس کی مدد کے لئے ایک اور نبی کی

ضرورت ہو۔

حاصل کلام ان میں سے کوئی ضرورت بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد باقی نہیں رہی۔ قرآن خود کہہ رہا ہے کہ آپ کو تمام بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا گیا ہے۔

اور آپ صلعم پر تکمیل دین و تکمیل نعمت کا اتمام و خاتمہ بھی کیا گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے "الیوم اکملت و اتممت علیکم۔

* ہندوستان میں ہندو مذہب کے ماننے والوں میں یہ بات مشہور ہے کہ یہاں لاکھوں سال تک لاکھوں مہارشی اور اوتار ایسے آئے ہیں جن پر آکاس بانی کا پرکاش ہوتا رہا ہے۔

آسمان سے ہدایت کی روشنی انہیں ملتی رہی۔

* بنی اسرائیل کے حالات پڑھو تو معلوم ہوگا کہ جہاں ایک ایک وقت میں دو۔ دو۔ چار۔ چار نبی موجود پائے گئے۔

* مصریوں اور چینیوں نے بھی ان کے پاس لاکھوں سال سے نبوت و رسالت کا دعوی کیا۔

* لیکن جب اسلام کی شمع روشن ہوئی اور قرآن مجید کا نزول ہوا تب اور اس میں یہ ختم نبوت کا فرمان سنا دیا گیا اور حضرت محمد صلعم کو آخری نبی اور خاتم النبی قرار دیا۔ نبوت و رسالت کے سلسلہ پر مہر لگا دی گئی چنانچہ تاریخ گواہ ہے کہ ان تمام مذاہب ادیان نے بھی اپنے اپنے دروازوں پر بھی قفل ڈال دیئے ہیں بلکہ اس وقت سے آج تک کوئی نبی یا اوتار نہیں آیا۔

ہاں صرف حضور کی پیشن گوئی کے تحت اس امت میں جھوٹا دعوی کرنے والے 30 کذاب گزرے ہیں۔

چنانچہ اظہار رسالت کے بعد حجت تمام کردی گئی۔ تعلیم و ہدایت کا سرچشمہ لاگو کردیا گیا ماننے والوں پر دین کے قوانین عام کردیئے گئے کسی نے ان تعلیمات کو علم و عقیدہ میں بٹھایا کسی نے بظاہر نہ مان کر بھی اپنے مطلب کی باتوں پر عمل کرنا شروع کردیا۔

بہرحال فیضان رسالتؐ کی عمومیت اور اللہ کے غلبہ و تسلط نے آج کے انتہائی ترقی یافتہ زمانہ کو اپنا گرفتار کر رکھا ہے۔

من بجز احمدؐ ندیدم در جہاں
در جہاں چہ بلکہ تا در لامکاں

(الحاج حضرت کریم اللہ شاہؒ)

والد محترم حضرت غوثی شاہؒ

آفتاب ہدایت و رسالتؐ کے اعتبارات فطرتاً اور واقعتاً عالمگیر، حیثیت سے ہر زمانہ میں روشن و تاباں ہیں کہ جس کی ذرا ذرا سی جھلکیاں بھی دنیا والوں کو گہرے اندھیرے سے نکال کر نہ صرف اجالے کی راہ پر ڈال دی ہیں۔ بلکہ ان کی اندھی آنکھوں کو چندھیاء بھی دے رہی ہیں۔

جہالت کو بدل ڈالا گیا تعلیم و عرفاں سے
سیاست نے جلا پائی اسی تنویر ایماں سے

یہ سب کیا ہے فقط اک فیض ادنیٰ ہے رسالتؐ کا
رسالت نے اسی باعث تو پایا نام رحمت کا

(حضرت صحوی شاہؒ)

یاد رہے کہ ترک بت پرستی Idol Woriship مساوات ، Equality بھائی چارہ Brotherhood of mankind ، بے تعصبی ، امتناع شراب نوشی و منشیات Prevention of Drugs احقاق حق اور حق العباد Human Rights یا ستیہ گرہ کرنے کے لئے ایثار عدم تشدد Peaceful طریقے محض اسلامی تعلیمات کے صرف چند پہلو اور نمونے Samples ہیں ۔ یہاں تک کہ کمیونزم Communisum ، سوشلزم Socialsim مگر نیم مبالغہ آمیز اور نامکمل اصول بھی اسلام ہی کے نور کا ایک انعکاس Reflection ہیں ۔

یہی وجہ ہے کہ دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے جید رہنماؤں نے بھی پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنی رائیں پیش کی چنانچہ مشہور فلسفی و انگریز مؤرخ "ڈاکٹر ڈی رائٹ" اپنی کتاب میں لکھتا ہے ۔

* "حضرت محمدؐ" اپنی ذات اور قوم کے لئے نہیں بلکہ دنیائے ارض کے لئے "ابر رحمت" تھے تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں جس نے احکام خداوندی کو اس مستحسن طریقے سے انجام دیا ہو ۔ (ماخذ "اسلامک ریویو اینڈ مسلم انڈیا فبروزی ۱۹۲۰ء")

* اسی طرح سکھوں کے روحانی پیشوا " جناب گرو نانک جی صاحب " اپنے دوہے میں حضور محمد صلعم کی محبت کا اظہار کرتے ہیں :

ڈیٹھا نور محمدیؐ ڈیٹھا نبیؐ رسول
نانک قدرت دیکھ کر خودی گئی سب بھول

(غازیان ہند ۱۱۷)

ہمارے ہندوستان کے قومی نیتا " شری گاندھی جی " نے بھی حضرت محمد صلعم کے متعلق اپنی حقیقت سے بھری رائے پیش کی ۔

* جب کہ مغرب جہالت کے اندھیرے میں پڑا تھا تو مشرق کے آسمان سے ایک ستارہ (حضرت محمدؐ کا) طلوع ہوا ۔ اور تمام بے چین دنیا کو راحت اور روشنی بخشا ۔ (اخبار الامان دہلی ۱۷/ جولائی ۱۹۳۲ء)

الحاصل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بندہ اور رسولؐ اور تمام پیغمبروں کے سلسلہ آمد پر مہر لگانے والے آخری نبیؐ ہیں ۔ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے قریب جب آئیں گے تو وہ بہ حیثیت ایک امتی اور خلیفۃ المسلمین کے ہوں گے آپ صلعم کے بعد جو کوئی بھی نبوت کا دعوی کیا وہ جھوٹا اور کافر ہے اور اس کو ماننے والے مرتد دین سے پھیرے ہوئے ہیں ۔ ان ہی اعتبارات کے پیش نظر میں نے " ختم نبوت کانفرنس " کا انعقاد عمل میں لایا اور اس کتاب کی اشاعت بحول وقوۃ اللہ مستعان عمل میں آئی ۔

مسلمان یاد رکھیں ۔

"ان ﷺ سے الفت محبت فریضہ ہے اپنا اس میں مرنا بھی ہے اپنا جینا
ان بنا کتنے جیون سفینے بیچ منجھدار لٹنے لگے ہیں ۔ (حضرت صوی شاہؒ)

★

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(حضرت علامہ اقبالؒ)

★

وصلی اللہ علیٰ نورٍ کزو شد نورہا پیدا
زمیں از حب اوساکن فلک در عشق او شیدا

فقط خاکم بدہن
غوثوی شاہ
خلف خلیفہ وجانشین حضرت صحوی شاہؒ
صدر ورلڈ مسلم کانفرنس وصدر قرآن وحدیث وفقہ کانفرنس
وداعی، ختم نبوت کانفرنس

پیش کردہ

شاہ مبشر احمد شاہد — ابن حضرت صحوی شاہؒ
شاہ فضل الرحمن خالد — ابن حضرت صحوی شاہؒ
کریم اللہ شاہ فاتح — ابن غوثوی شاہ
اکرام اللہ شاہ فائق — ابن غوثوی شاہ

"نذر مدینہ" کا ایک ورق

از: حضرت صحوی شاہ

رخسار محمدؐ کی ضیاء چاروں طرف ہے
انفاس محمدؐ کی ہوا چاروں طرف ہے

ہر قلب ہے سرشار مئے حب نبی سے
زلفان محمدؐ کی گھٹا چاروں طرف ہے

ہیں اصل میں یہ حسن محمدؐ کی ادائیں
شب ہو کہ سحر صبح و مسا چاروں طرف ہے

ظلمت بھی ہر اک شئے کی اجاگر ہے اسی سے
تنویر محمدؐ کی ضیاء چاروں طرف ہے

رحمان دو عالم نے ظہور اپنا کیا ہے
ہاں! جلوہ احمدؐ ہی چھپا چاروں طرف ہے

پلتا ہے زمانہ اسی سایہ میں ازل سے
پھیلی ہوئی رحمت کی ردا چاروں طرف ہے

ہم دل سے فدا جان سے قربان ہیں جس کے
وہ صورت ہر شئے سے کھلا چاروں طرف ہے

کب بند ہوا عقدہ پنہانِ محمدؐ
دروازہ حقیقت کا تو وا چاروں طرف ہے

جس سمت جدھر دیکھو تو ہی جلوہ فگن ہے
صحوی بھی ترے در پہ فدا چاروں طرف ہے